قوم اس درجہ کی کریںگے جسکا بیان کیا جانا بھی مشکل ہوگا کیونکہ کہا گیا ہے ؎

آنکہ پاکیزہ دست از نشیند خاموش - ہمہ از سیرت صافیش نصیحت شنوند

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

(دستخط)

جناب شیخ محمد حسین صاحب بی اے سکنڈ ماسٹر قصور ضلع لاہور

---

باسمہٖ سبحانہٗ

# صداقۃ الاسلام

## قرآن شریف - تورات - زبور - انجیل

## سے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ اَجْمَعِیْنَ

حضرت صدر انجمن صاحب! و حضرات حاضرین جلسہ!! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!!!

قبل اسکے کہ میں اپنا مضمون صداقۃ الاسلام شروع کروں ہم سبکو پہلے اپنی گورنمنٹ عالیہ کا شکریہ ادا کرنا چاہئے جسکے عہد معدلت مہد میں ہر ایک شخص کو آزادی کے ساتھ اپنے مذہب کی تائید میں گفتگو کرنے کا استحقاق حاصل ہے - اور یہ شکریہ بموجب حدیث شریف ومن لم یشکر الناس لم یشکر اللہ کے (جو شخص کسی انسانِ محسن کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ خداوند تعالے اپنے محسنِ حقیقی کا بھی شکر ادا نہیں کرتا) فرض ہے - ایسی

نہایت ہی قابل غور نکتہ یہ ہے - کہ جو شخص اپنے خداوند کریم یا اُسکے احکام کو نہیں مانتا - یا ماننے کی پابندی کا پابند نہیں ہے - کوئی شک نہیں کہ وہ اپنی گورنمنٹ عادل کے احکام کی متابعت کا بھی پابند نہیں ہے - جو مخلوق الٰہی اپنے خالق کے احکام جسقدر پابندی کے ساتھ دل سے ادا کرتی ہے - وہی رعایا محکوم اپنے حاکم کی اُسیقدر رعایت کے ساتھ تابع فرمان ہوتی ہے - خداوند تعالےٰ ہمیں سبکو توفیق رفیق عطا کرے آمین *

مضمون میرا صداقۃ الاسلام اسقدر باعظمت اور وسیع ہے کہ اگر اسکو کوئی صاحب فاضل ادا کرتے تو اُمید تھی کہ نہایت ہی اچھا ہوتا - میں کہاں ؟ اور یہ مضمون کہاں ؟ لیکن صاحبو ! بقول اُنْظُرْ اِلٰی مَا قَالَ وَلَا تَنْظُرْ اِلٰی مَنْ قَالَ پر توجہ فرما کر سمع خراشی کی تکلیف کو معاف فرمائے - عرض کرتا ہوں ؎

آفتاب آمد دلیل آفتاب — گر دلیلے بایدا زوے رو متاب

سبحان اللہ وبحمدہ - قدرتِ الٰہی پر غور کرتے ہوئے - اور تمام جہان کے چنان وچنیں اور منامنی پر توجہ ڈالتے ہوئے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہر فرد بشر خواہ عالم ہو یا جاہل - عامی ہو یا خاص ایسی روش میں چلے جا رہے ہیں کہ بحکم خداوند کریم کُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ (پ ۱۸) یہی سمجھ چکے ہیں کہ جو کچھ انہوں نے سمجھا ہے دوسرے کا زہرہ نہیں کہ سمجھ سکے جس فلسفہ اور سائنس کو اُس نے پڑھا ہے اُسکے سامنے دوسرے کی منطق اور علم کلام ایسا ہی ہے جیسے باد بر آسمان *

اس زمانہ میں اگر کسیکے روبرو کتب الہامی و سماوی سے یہ بیان کیا جاوے کہ کبھی ایسے ایسے بندۂ خدا بھی ہوتے رہے ہیں کہ اُنہوں نے لوگوں اور اپنے معتقدوں و پیروں کو بہت کچھ دکھایا جس سے وہ ایمان لائے یا اپنے ایمانوں کو مستحکم کیا - مثلاً حضرت ابراہیم علیہ السلام نے چار جانوروں پرندوں کو بموجب حکم خداوندی ذبح کرکے اور سب کے گوشت اکٹھا جمع کرکے زندہ